Tel : 021-9206316-7
Fax : 021-9206318

Mufti Feroz uddin Hazarvi

No. Advisor to C.M. Sindh/ 2008/ 138

ADVISOR TO
CHIEF MINISTER SINDH
Off: Room No. 2-B, M.P.A. Hostel, Karachi

Karachi dated: 21-7-2008

MESSAGE

It gives me immense pleasure to learn that Anjuman Asatidah Uloom-e-Islamia Colleges, Karachi is going to organize Provincial Serrat-un-Nabi (P.B.U.H) Conference in 2008. It is a matter of great satisfaction that the ensuing noble Conference is a sincere efforts of the Organizer towards learning from scholarly discourse of renowened scholars and Ulema for the students of Seerat.

I do earnestly hope that the said Conference becomes more important especially in the present era when the muslim ummah is facing so many critical challenges of various nature. The learning about preaching and sunnah will be a source in eliminating religious extremism, sectarianism and will be a source to keep the all on right path.

I pray May Allah bestow for this noble cause.

(MUFTI FEROZUDDIN HAZARVI)

Phone # : 9203658-9
Fax # : 9203660

PS/MIN/AUQAF/7/08

MINISTER FOR AUQAF
GOVERNMENT OF SINDH

Abdul Haseeb

Karachi Dated : 24- 7- 2008

جناب پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

مجھے یہ جان کر بے حد مسرت ہوئی کہ آپ حضرات تیسری صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس بعنوان

استحکام پاکستان کی بنیادیں

سیرت طیبہؐ کی روشنی میں

منعقد کر رہے ہیں اور اس سے قبل بھی سیرت طیبہؐ کے تناظر میں مذہبی رواداری، غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک جیسے شاندار موضوعات پر کانفرنسوں کا انعقاد کر چکے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں سیرت طیبہ ایک ایسا بہترین نمونہ ہے جس پر عمل کر کے ہم انفرادی واجتماعی زندگی میں انقلاب برپا کر سکتے ہیں۔

اس وقت ہمیں جس چیز کی سخت ضرورت ہے وہ باہمی اتحاد اور ملکی استحکام ہے ملک اندرونی وبیرونی خلفشار کا شکار ہے ان حالات میں اس موضوع پر کانفرنس اندھیرے میں اجالا کرنے کے مترادف ہے۔

آپ حضرات کی یہ مساعی انتہائی قابل مبارکباد ہے،

میں دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اپنے نیک ارادوں میں کامیاب کرے یہ کانفرنس ملکی استحکام میں معاون ومددگار ہو۔

میں اپنی وزارت اور حکومت سندھ کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلاتا ہوں

خیر اندیش

عبدالحسیب

NED UNIVERSITY OF ENGINEERING & TECHNOLOGY
UNIVERSITY ROAD, KARACHI-75270, PAKISTAN

A. Kalam C.Eng.
M.A., B.Sc., F.I.E.T.
F.I. Mech. E., F.C.I.L.T
VICE-CHANCELLOR

Tel: (92-21) 9261253, 9261262-68/2242
Fax: (92-21) 9261205
E-mail: vc@neduet.edu.pk
Website: http://www.neduet.edu.pk

Message

It is good that Professor Salahuddin Sani intends publishing his Research Publication again on the occasion of the Conference regarding Sirat-un-Nabi (SAW) scheduled during the month of Rabiul Awal this year. The subject of this publication would apparently be Islamic Studies, it is hoped that this publication would also be translated into other languages including English

There are some Universities in our country such as the NED University of Engineering and Technology, where the medium of instruction has of necessity to be the English Language because of compulsion of higher learning as well as employment abroad. It is in these Universities that the need for English translations of Research publications dealing with the type of subjects being dealt with by Prof. Salahuddin Sani is being felt – especially now-a-days to counter false propaganda against Islam. It is hoped that the translation of this publication would, to considerable extent, fulfil these requirements.

A. Kalam
Vice-Chancellor

شیخ الجامعہ

کراچی یونیورسٹی، کراچی

پیغام

جناب پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب

السلام علیکم!

مجھے یہ جان کر بے حد مسرت ہوئی کہ آپ حضرات تیسری صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس بعنوان ''استحکام پاکستان کی بنیادیں۔ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں'' منعقد کر رہے ہیں اور اس سے قبل بھی سیرت طیبہ ﷺ کے تناظر میں مذہبی رواداری، غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک جیسے شاندار موضوعات پر کانفرنسوں کا انعقاد کر چکے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں سیرت طیبہ ﷺ ایک ایسا بہترین نمونہ ہے جس پر عمل کر کے ہم انفرادی و اجتماعی زندگی میں انقلاب برپا کر سکتے ہیں۔

اس وقت ہمیں جس چیز کی سخت ضرورت ہے وہ باہمی اتحاد اور ملکی استحکام ہے ملک اندرونی و بیرونی خلفشار کا شکار ہے ان حالات میں اس موضوع پر کانفرنس اندھیرے میں اُجالا کرنے کے مترادف ہے۔

آپ حضرات کی یہ مساعی انتہائی قابل مبارکباد ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اپنے نیک ارادوں میں کامیاب کرے اور یہ کانفرنس ملکی استحکام میں معاون و مددگار ہو۔

خیر اندیش

۱۰؍ ستمبر ۲۰۰۸ء

(پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی)

National Forum of Thinkers

A-92, Block-15-A/5, Buffer Zone, North Karachi.
Ph: 6990100 , M-0300-9207353

President:
Prof. A.K. Shams,
Former Member,
Parliament of Pakistan.

Vice-President:
Qaiser A. Shaikh,
Former Member,
Parliament of Pakistan.

Secretary-General:
Prof. Khawaja Qamrul Hasan

Chief Organizer:
Syed Azhar Hasan

Additional Secretaries General:
Prof. Izhar-ul-Hasan Haideri
Prof. Mujeebur Rahman
Prof. Dr. Ferhat Azeem

Secretary Finance:
Muhammad Zubair, Advocate

Deputy Secretary-General:
Engr. Shafeeq A. Siddiqui

MESSAGE FOR HE IN TIATIVE THAT ABOUNDS WITH GRACE

It has given me a great deal of pleasure to know that Anjuman Usatzah Uloom Islamia Colleges of Sindh, deeply animated by what stands identitfied as masterfully interwoven fabric of Islam's unfettered graceful provisions, has decided to hold a SEMINAR on PAKISTAN'S STABILITY UNDER THE WARM MANTLE OF SEERAT TAIABAH.

Of great importance is the fact that Pakistan, created in the name of ISLAM through supreme sacrifices of lives and properties, urgently needs higher priority irrigation and evolutionary strategy in the light of SEERAT TAIABAH to build what has not been built to which the whole nation remains increasingly beholden.

It can be said without any reservation that Anjuman Usatzah Uloom Islamia Colleges is the only organization of the highly qualified and devoted teachers of Colleges of Sindh that has been bolstering the importance of Islamic illumination flares through various productive activities such as Seminars, Projection meetings, Symposia and publication of magazines and souvenir.

In this mighty world where different ideologies, conflicting ideas and blue sky thinking are boilings from emotional priorities, commandments of ALLAH(SWT), contained in the HOLY QURAN, and SEERAT TAIABAH are effectively rainbowing on the human horizon in an ascending order of reformatory forcefulness, paving the way for the human beings to emerge as constelation ofadmirors of human peace and happiness and to unitedly try to heal the legacy of fears, tears and frustration.

I wish the SEMINAR a great success so that the efforts of the Anjuman Usatzah Uloom Islamia Colleges to build Pakistan stronger than ever before in the light of SEERAT TAIABAH could sparkle in clarity.

Prof. A.K. Shams

ڈاکٹر محمد اسعد تھانوی

ڈپٹی سیکرٹری جنرل جمیت علمائے اسلام پاکستان
چیئرمین ملی یکجہتی کونسل سندھ
مہتمم جامعہ اشرفیہ سکھر
ایڈیٹر ماہنامہ "الاشرف" کراچی

کنگز انٹرپرائزز، پہلی منزل، سیدہ چیمبر، SB-4،
بلاک C-13، گلشن اقبال، مین یونیورسٹی روڈ، کراچی
فون آفس: 021-4830512-3
فون رہائش: 021-4983323
موبائل: 0300-8240458
0300-9244516

حوالہ نمبر: MAT/2008/091

تاریخ: 23.08.2008

تیسری صوبائی سیرت النبیؐ کانفرنس

پیغام

مجھے یہ جان کر انتہائی مسرت ہوئی کہ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کراچی نے 2008ء کیلئے خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی ولادت با سعادت کو شایانِ شان طریقے سے منانے کیلئے تیسری صوبائی سیرت النبی کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے۔

قرآن نے بھی مسلمانوں کو دین کی دعوت حکمت کے ساتھ دینے کی تعلیم دی ہے تاکہ لوگ اسلام کے اعلیٰ اخلاق اور اعلیٰ تعلیم سے متاثر ہو کر اسلام کا حصہ بنتے چلے جائیں اور خود مسلمانوں میں رواداری و محبت کو فروغ حاصل ہو اور فرقہ واریت اور کشت و خون کا خاتمہ ہو۔

یہ بات قابلِ فخر ہے کہ "انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی" نے اساتذہ کرام میں تصنیف و تالیف کے ذوق کے فروغ دینے کیلئے سیمینار کا انعقاد کیا تھا اور اب صوبائی سیرت النبی کانفرنس کا پروگرام ہے۔

اس کاوش میں جو تمام لوگ شامل ہیں میں ان کے لئے خاص طور سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو کامیاب کرے اور آئندہ بھی اس قسم کی تقریبات منعقد کرنے کا حوصلہ دے۔ (آمین)

(ڈاکٹر مولانا محمد اسعد تھانوی)

قارئین و محققین کیلئے مختصر تعارف

ششماہی **علوم اسلامیہ** انٹرنیشنل

اردو، عربی ، انگریزی، سندھی

قیمت:200روپے، پاکستان میں ڈاک خرچ 35روپے

مجلّہ حکومت پاکستان کی وزارت اطلاعات سے منظور شدہ و رجسٹرڈ ہے جلد ایچ ای سی اسلام آباد سے بھی منظور ہوجائے گا۔انشاءاللہ

امریکہ کے عالمی انٹرنیشنل ادارہ الرش پیرو ڈیکل (AL-Rich's Periodicals) میں درج کرلیا گیا ہے اور ۲۰۰۷ء کی سپلیمنٹ ڈائریکٹری میں شائع ہو چکا ہے۔

اس کے علاوہ فرانس کے انٹرنیشنل سینٹر(International Centre)نے بھی بحیثیت ''تحقیقی مجلّہ'' خصوصی نمبر ISSN 1994-2397 الاٹ کردیا ہے۔ دنیا بھر میں اس مجلّہ کا مفت مطالعہ کیا جاتا ہے۔ یونیورسٹیز و دینی مدارس کے محققین کے علمی مقالات مجلّہ میں شایع ہوتے ہیں۔ سال میں دوشمارے شایع ہوتے ہیں پہلا شمارہ محرم تا جمادی الثانی مطابق جنوری تا جون سیرت النبیؐ نمبر ہوتا ہے دوسرا شمارہ رجب تا ذی الحج مطابق جولائی تا دسمبر جنرل موضوعات پر مشتمل ہوتا ہے اب تک نوشمارے شائع ہو چکے ہیں دسواں شمارہ زیر اشاعت ہے جس کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ ۲۰۰۵ء کا پہلا شمارہ سیرت النبیؐ کا مذہبی رواداری نمبر تھا(۴۲۸صفحات)

۲۔ ۲۰۰۵ء کا دوسرا شمارہ تعلیم و تحقیق نمبر تھا(۴۶۸صفحات)

۳۔ ۲۰۰۶ء کا پہلا شمارہ سیرت النبیؐ نمبر تھا(۵۹۲صفحات)

۴۔ ۲۰۰۶ء کا دوسرا شمارہ شیخ الاسلام پاکستان علامہ شبیر احمد عثمانیؒ نمبر تھا (۳۶۴ صفحات)

۵۔ ۲۰۰۷ء کا پہلا شمارہ سیرت النبیؐ پر غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک نمبر تھا (۶۴۰ صفحات)

۶۔ ۲۰۰۷ء کا دوسرا شمارہ اسلامی و عربی زبان و ادب نمبر تھا (۶۷۵ صفحات)

۷۔ ۲۰۰۸ء کا پہلا شمارہ سیرت النبیؐ نمبر تھا (۶۲۴ صفحات)

۸۔ ۲۰۰۸ء کا دوسرا شمارہ علوم القرآن نمبر تھا (۸۴۴ صفحات)

۹۔ ۲۰۰۹ء جنوری تا جون پہلا شمارہ سیرت النبی نمبر ''استحکام پاکستان کی بنیادیں سیرت طیبہ کی روشنی میں'' ہے۔

۱۰۔ ۲۰۰۹ء کا جولائی تا دسمبر دوسرا شمارہ علامہ سید سلیمان ندویؒ اور مولانا محمد علی جوہرؒ حیات و خدمات نمبر ہوگا۔

۱۱۔ ۲۰۱۰ء جوری تا جون سیرت النبی نمبر ہوگا۔

۱۲۔ ۲۰۱۰ء جولائی تا دسمبر جس میں عہد حاضر کے جدید اجتہادی فقہی مسائل پر مقالات شامل اشاعت ہوں گے۔

مجلّہ میں ترجیحی طور پر صرف وہ مضامین شایع کئے جاتے ہیں جو اصول تحقیق کے مطابق مکمل حوالہ جات کے ساتھ ہوں۔

چیف ایڈیٹر : پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

خط و کتابت کیلئے ہیڈ آفس

مکان نمبر :162 سیکٹر L/8 اورنگی ٹاؤن کراچی

030026647٠

استحکام پاکستان کے تقاضے اور سیرت طیبہ ﷺ کے رہنما اصول

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی
پرنسپل قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج کراچی

لقد كان لكم فى رسول الله أسوة حسنة (۱)

اے مسلمانو تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی سیرت (عمل کے لئے)
بہترین نمونہ ہے۔

اکبرالہ آبادی اس کی وضاحت کرتے ہوئے کچھ اس طرح ہم کلام ہوئے

مدیح سرور کونین میں خامہ اٹھاتا ہوں — خیال کفر کی ظلمت پہ اک بجلی گراتا ہوں
شب ادہام ہے شمع یقیں محفل میں لاتا ہوں — چراغ طور ایمن کوہ معنی پر جلاتا ہوں
الٰہی شوخی برق تجلی دہ زبانم را — قبول خاطر موسیٰ نگاہاں کن بیانم را
محمدؐ پیشوا اور رہنمائے خلق و عالم ہیں — معزز ہیں، مقدس ہیں، معظم ہیں، مکرم ہیں
فروغ محفل ہیں نور عرش اعظم ہیں — حبیب حق ہیں ممدوح ملک ہیں فخر آدم ہیں
انہیں کے رنگ سے رنگ گل ہستی کی زینت ہے — انہیں کی بو سے عطر آگیں بنی آدم کی طینت ہے

ان گل افشانیوں کے بعد اب میں موضوع کا مختصر تعارف پیش کرتا ہوں تا کہ موضوع کی حدود اربع کا تعین ہو سکے۔

پاکستان: ۱۴ راگست ۱۹۴۷ء میں قائم ہوا آج اسے پچاس سال ہو چکے ہیں۔ اس کا مکمل نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ حامد الانصاری غازی لکھتے ہیں کہ حکومت کی اولین قسم دو مستقل نظریوں پر مبنی ہے۔ نظریۂ دینی اور نظریۂ دنیاوی۔ نظریۂ دینی وہ مثالی حکومت ہے جو اجرائے قوانین میں مذہب کی حاکمیت کو ایمان و یقین کا معیار قرار دیتی ہو نظریہ نبوت و آخرت پر ایمان رکھتی ہو۔ نظریۂ دنیاوی وہ حکومت ہے جو اس کے برعکس ہو، (۲) اور اگر آپ موجودہ دور کا جائزہ

لیں تو دنیا میں صرف دو مملکتیں ہیں جو کسی مذہبی نظریہ کی بنیاد پر وجود میں آئیں ہیں۔ ایک پاکستان دوسرے اسرائیل۔

اور ایک نظریاتی مملکت کی بقاء صرف اس نظریہ کو زندہ رکھنے ہی سے ممکن ہے جس کی طرف مندجہ بالا آیت میں اشارہ کیا گیا ہے۔

استحکام: باب استفعال سے ہے جس کی معنوی خصوصیت میں طلب کے معنی پائے جاتے ہیں اور یہ اسی وقت ممکن ہے جبکہ سیرت نبوی ﷺ کی پیروی کی جائے۔

سیرت: سیر کی جمع ہے۔ لغت میں چلنے پھرنے، روش، طریقہ کے معنی میں آتا ہے۔ (۳) اصطلاح میں سوانحی معنوں میں مستعمل رہا ہے۔ جیسے سیرت معاویہؓ، سیرت عمر بن عبدالعزیزؒ وغیرہ۔ (۴) لیکن اب سیرت کا لفظ عمومی طور سے نبی کریم ﷺ کی سوانح وحیات مبارکہ کے ساتھ مخصوص ہوگیا ہے۔ (۵) سیرت وسیع مفہوم والا لفظ ہے جو نبی کریم ﷺ کی مکمل حیات مبارکہ کا احاطہ کرتی ہے۔

پیروی: پیروی کے قابل صرف وہ نظریہ ہوتا ہے جو زندگی کے تمام نشیب وفراز میں اس کے جملہ پہلوؤں کی طرف رہنمائی کرتا ہو اور ایسا نظام وہی ہوسکتا ہے جسے فانی اور ناقص عقل نے ترتیب نہ دیا ہو۔ ایسا نظام صرف اور صرف سیرت نبوی سے اخذ ہوتا ہے اور اس کا ثبوت دنیا میں نافذ ہونے والے تقریباً تین سو نظاموں کا نافذ ہونا اور پھر ترک کر دیا جانا ہے اور ترک کرنے کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ وہ جبر کے تحت نافذ تھے۔ فطرت سے متصادم تھے جنہیں اگرچہ وقت کی بہترین عقلوں نے ترتیب دیا تھا۔ لیکن وہ عقول بہرحال ناقص تھیں۔ لہٰذا ان کا ترتیب دیا ہوا نظام بھی ناقص تھا۔ اس کا نقص وقت گذرنے کے ساتھ نمایاں ہوا۔ بالآخر وہ مسترد کر دیا گیا اور آج صرف کاغذ کے صفحات پر محفوظ ہے۔ اسی کی طرف قرآن نے اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے۔

کل من علیها فان ویبقی وجه ربک ذو الجلال والاکرام (۶)